# شذرات

مسلمانوں کے لیے اُن کا مذہب محض عقائد و عبادات نہیں، بلکہ وہ اُن کی تاریخ بھی ہے اور معاشرت بھی۔ وہ اُن کی انفرادی زندگی کے لیے لائحہ عمل بھی ہے۔ اجتماعی زندگی کو ایک سمت بھی دیتا ہے اور وہ اُس کے لیے مشعلِ راہ بھی ہے۔ غرض مسلمانوں کے لیے اُن کا مذہب اُن کے قومی وجود کا ایک حصّہ ہے۔ جب اُن کی قومی زندگی کی اصلاح و ترقی کا سوچا جائے گا تو اس میں مذہبی امور کو بھی لازماً شامل کرنا پڑے گا۔ سیکولر سے سیکولر اسلامی ملک بھی، جیسا کہ پچاس برس سے ترکی ہے، مجبور ہے کہ وہ اپنے مسلمان عوام کے مذہبی امور سے غفلت نہ برتے، اور جہاں معاشی، اجتماعی اور تمدنی ترقی کے پروگرام بنتے ہیں، جدید زمانے کے تقاضوں کے مطابق عوام کی مذہبی ضرورتوں کو پورا کرنے کی بھی سعی کی جائے۔

اسلامی ملکوں میں مذہبی امور کی یہ تمام ذمہ داریاں وہاں کے اوقاف کے محکموں کے سپرد ہیں۔ چنانچہ مساجد، مذہبی تعلیم اور وعظ و ارشاد کا تمام تر انتظام ان ملکوں میں محکمہ ہائے اوقاف کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں جب سے کہ محکمۂ اوقاف قائم ہوا ہے، یہ کام جزوی طور پر ہو رہا ہے اور آہستہ آہستہ اس کا دائرۂ کار وسیع کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں ۱۹ اکتوبر کو لاہور کی تاریخی بادشاہی مسجد میں علما اکیڈیمی کا افتتاح عمل میں آیا ہے، جس کے بنیادی مقاصد یہ ہوں گے (۱) جدید طرز کی ایک لائبریری کا قیام (۲) ایک سہ ماہی علمی و دینی مجلّے کا اجرا (۳) وقت کے جدید تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے نئے نصابِ تعلیم کو تیار کرنا اور اُس کی تدریس کا انتظام کرنا (۴) علمائے کرام کے لیے مجالسِ مذاکرہ کا انتظام کرنا اور اس طرح انھیں عصرِ حاضر کے تقاضوں سے روشناس کرانا۔

علما اکیڈیمی میں ایک اعلیٰ پائے کی لائبریری قائم ہو گئی ہے۔ اسی طرح اس کا سہ ماہی مجلّہ "دین و دانش" کے نام سے شائع ہو گیا ہے۔ جہاں تک دینی تعلیم کے لیے نئے نصاب کو مرتب کرنے اور اُسے جاری کرنے کا تعلق ہے، یہ کام بہت مشکل ہے اور اس میں کافی دیر لگے گی۔ کیونکہ ہمارے موجودہ دینی مدارس اور اُن میں پڑھانے والے علمائے کرام مروّجہ نظامِ تعلیم میں کسی قسم کی تبدیلی کے لیے مشکل سے تیار ہوتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ علما اکیڈیمی کے سربراہ ڈاکٹر رشید احمد اور اُن کے رفقائے کار مجالسِ مذاکرہ کے انعقاد کا سلسلہ جلد شروع کر دیں۔ اس سے ایک تو اکیڈیمی فعال بن سکے گی اور دوسرے مذاکروں کے اثرات بڑے دور رس ہوں گے اور ہمارے علما کے لیے زمانے کے جدید تقاضوں سے واقف ہونا ممکن ہو سکے گا۔